

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَاءَيْنَتُمْ بِدَيْنِ إِلَى أَجَلٍ
مُسَمًّى فَاتَّبِعُوهُ وَ لَا يُكْتَبْ يَبْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَ
لَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلِمَهُ اللَّهُ فَلَيَكْتُبْ وَ
لَيُئْمِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَ لَيُتَقِّيَ اللَّهَ رَبُّهُ وَ لَا يَبْخَسْ
مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ
ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمْلَأَ هُوَ فَلَيُئْمِلْ وَ لِيُئْمِلْ
بِالْعَدْلِ وَ اسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ
يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَ امْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرَضَوْنَ مِنَ
الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكَّرَ إِحْدَاهُمَا
الْأُخْرَى وَ لَا يَأْبَ الشُّهَدَاءِ إِذَا مَا دُعُوا وَ لَا تَسْأَمُوا
أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ
عِنْدَ اللَّهِ وَ أَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ أَدْنَى أَلَا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ

تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

جُنَاحٌ أَلَا تَكْتُبُوهَا وَ أَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَ لَا يُضَارَّ

كَاتِبٌ وَ لَا شَهِيدٌ وَ إِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَ

اتَّقُوا اللَّهَ وَ يُعْلَمُكُمُ اللَّهُ وَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

(282) وَ إِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَ لَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا

فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلَيُؤْدَ الَّذِي

أَوْتُمَنَ أَمَانَتَهُ وَ لَيَتَّقِ اللهُ رَبُّهُ وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ

وَ مَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

(283)

O ye who believe! When ye deal with each other, in transactions involving future obligations in a fixed period of time, reduce them to writing let a scribe write down faithfully as between the parties: let not the scribe refuse to write: as Allah has taught him, so let him write. Let him who incurs the liability dictate, but let him fear Allah his lord, and not diminish aught of what he owes. If the party liable is mentally deficient, or weak, or unable

himself to dictate, let his guardian dictate faithfully, and get two witnesses, out of your own men, and if there are not two men, then a man and two women, such as ye choose, for witnesses, so that if one of them errs, the other can remind her. The witnesses should not refuse when they are called on (for evidence). Disdain not to reduce to writing (your contract) for a future period, whether it be small or big: it is juster in the sight of Allah, more suitable as evidence, and more convenient to prevent doubts among yourselves but if it be a transaction which ye carry out on the spot among yourselves, there is no blame on you if ye reduce it not to writing. But take witness whenever ye make a commercial contract; and let neither scribe nor witness suffer harm. If ye do (such harm), it would be wickedness in you. So fear Allah; for it is Allah that teaches you. And Allah is well acquainted with all things. If ye are on a journey, and cannot find a scribe, a pledge with possession (may serve the purpose). And if one of you deposits a thing on trust with another, let the trustee (faithfully) discharge his trust, and let him fear his Lord. Conceal not evidence; for whoever conceals it,— his heart is tainted with sin. And Allah knoweth all that ye do.

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب کسی مقرر مدت کے لئے تم آپس میں قرض

کالین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔ فریقین کے درمیان انصاف کے ساتھ

ایک شخص دستاویز تحریر کرے۔ جسے اللہ نے لکھنے پڑھنے کی قابلیت بخشی ہو،

اسے لکھنے سے انکار نہ کرنا چاہیے۔ وہ لکھے اور املا وہ شخص کرائے جس پر حق

آتا ہے (یعنی قرض لینے والا)، اور اسے اللہ، اپنے رب سے ڈرنا چاہیے کہ جو

معاملہ طے ہوا ہو اس میں کوئی کمی بیشی نہ کرے۔ لیکن اگر قرض لینے والا

خود نادان یا ضعیف ہو، یا املا نہ کر سکتا ہو، تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ املا

کرائے۔ پھر اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کی اس پر گواہی کرالو۔ اور اگر

دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں تاکہ ایک بھول جائے تو

دوسری اسے یاد دلادے۔ یہ گواہ ایسے لوگوں میں سے ہونے چاہیے، جن

کی گواہی تمہارے درمیان مقبول ہو۔ گواہوں کو جب گواہ بننے کے لئے کہا

جائے، تو انھیں انکار نہ کرنا چاہیے۔ معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، معیاد کی تعین

کے ساتھ اس کی دستاویز لکھوا لینے میں تسابیل نہ کرو۔ اللہ کے نزدیک یہ

طریقہ تمہارے لئے زیادہ بُنیٰ بر انصاف ہے، اس سے شہادت قائم ہونے

میں زیادت سہولت ہوتی ہے، اور تمہارے شکوہ و شبہات میں مبتلا ہونے

کا امکان کم رہ جاتا ہے۔ ہاں جو تجارتی لین دین دست بدست تم لوگ آپس

میں کرتے ہو، اس کو نہ لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں، مگر تجارتی معاملے طے

کرتے وقت گواہ کر لیا کرو۔ کاتب اور گواہ کو ستایانہ جائے۔ ایسا کرو گے، تو

گناہ کا ارتکاب کرو گے۔ اللہ کے غصب سے بچو۔ وہ تم کو صحیح طریق عمل کی

تعلیم دیتا ہے اور اسے ہر چیز کا علم ہے۔ اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور

دستاویز لکھنے کے لئے کوئی کاتب نہ ملے، تو رہن بالقبض پر معاملہ کرو۔ اگر تم

میں سے کوئی شخص دوسرا پر بھروسہ کر کے اس کے ساتھ کوئی معاملہ کر

لے تو جس پر بھروسہ کیا گیا ہے، اسے چاہیے کہ امانت ادا کرے، اور اللہ،

اپنے رب سے ڈرے۔ اور شہادت ہر گز نہ چھپاؤ۔ جو شہادت چھپاتا ہے، اس

کا دل گناہ میں آلو دھے ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

ऐ لوگو جو ایمان لाए ہو، جب کیسی مُکَرَّر مُعْدَدَت کے لیے تुम
آپس میں کڑھ کا لئن-دِن کرو تو یہ لیخ لی�ا کرو | فریکن کے
درمیان ان ساف کے ساتھ اک شاہس دسٹاوےٰ تحریر کرو | جیسے
اللہ نے لیخنے-پڈنے کی کابیلیت بخششی ہو یہ لیخنے سے
اینکار ن کرنा چاہیے | وہ لیخے اور ایملاہ وہ شاہس کرائے
جیسا پر ہکھ آتا ہے (یا نی کڑھ لئنے والا) | اور یہ ایملاہ، اپنے
رب سے ڈرنا چاہیے کہ جو ماملا تھا ہو یہ میں کوئی کمی-بے شی
ن کرو | لے کین اگر کڑھ لئنے والا خود نادان یا جریفہ ہو یا
ایملاہ ن کر سکتا ہو تو یہ کا وہی ان ساف کے ساتھ ایملاہ
کرائے | فیر اپنے مرد میں سے دو آدمیوں کی یہ ساف پر گواہی کرو لے
| اگر دو مرد ن ہوں تو اک مرد اور دو اورتوں ہوں تاکہ اک بھول

जाए तो दुसरी उसे याद दिला दे | ये गवाह ऐसे लोंगों में से होने
चाहिएँ जिनकी गवाही तुम्हारे दरमियान मकबूल हो | गवाहों को जब
गवाह बनने के लिए कहा जाए तो उन्हों इनकार न करना चाहिए |
मामला खाह छोटा हो या बड़ा, मीआद की ताईन के साथ उसकी
दस्तावेज़ लिखवा लेने में तसाहुल न करो | अल्लाह के नज़दीक यह
तरीका तुम्हारे लिए ज़्यादा मबनी बर इनसाफ़ है और इससे शहादत
कायम होने में ज़्यादा सहूलत होती है | और तुम्हारे शुकूक व शुबहात
में मुब्तला होने का इमकान कम रह जाता है, जहाँ जो तिजारती लेन-
देन दस्त-ब-दस्त तुम लोग आपस में करते हो, उसको न लिखा जाए
तो कोई हरज नहीं | मगर तिजारती मामले तय करते वक्कत गवाह
कर लिया करो | कातिब और गवाह को सताया न जाए | ऐसा करोगे
तो गुनाह का इरतिकाब करोगे | अल्लाह के ग़ज़ब से बचो | वह तुको
सही तरीके-अमल की तालीम देता है और उससे हर चीज़ का इल्म है
| अगर तुम सफर की हालत में हो और दस्तावेज़ लिखने के लिए कोई
कातिब न मिले तो रिहन-बिल-कब्ज़ पर मामला करो | अगर तुममें से
कोई शख्स दूसरे पर भरोसा करके उसके साथ कोई मामला करे तो
जिसपर भरोसा किया गया है, उसे चाहिए कि वह अमानत अदा करे
और अल्लाह, अपने रब से डरे | और शहादत हरगिज़ न छिपाओ | जो
शहादत छिपाता है, उसका दिल गुनाह में आलूदा है, और अल्लाह
तुम्हारे आमाल से बेखबर नहीं है |